غیر معمولی پرچہ الحکم مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۰۲ء

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

امۃ النصیر کا انتقال

ہر کہ آمد بجہاں اہل فنا خواہد بود ❊ وانکہ پایندہ و باقی ہست خدا خواہد بود

یہ خبر سوگوار دل کے ساتھ شائع کی جاتی ہے کہ اعلیٰ حضرت حجۃ اللہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سب سے چھوٹی صاحبزادی حضرت امۃ النصیر صاحبہ جو ۲۸ جنوری ۱۹۰۲ء کو ساڑھے چار بجے کے قریب پیدا ہوئی تھی۔ آج ۳ بجے کے قریب بحکم الٰہی تعالیٰ کے امر اور اذن کے ماتحت اس دنیا سے رخصت ہوئیں اگرچہ موت ایک ایسا ناگزیر راہ ہے جس پر ہر ایک کو آگے پیچھے جانا ضروری ہے اور بظاہر یہ خبر ایک معمولی خبر ہے اور اسکے لیے خاص پرچہ کی ضرورت نہ سمجھی جاوے مگر اصل یہ ہے کہ انبیاء و رسل کی زندگی کا ہر ایک واقعہ انکا اٹھنا بیٹھنا سونا جاگنا کھانا پینا انکے در و دیوار ان کے زن و فرزند اپنے اپنے رنگ میں آیۃ اللہ ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ان آیات کی تلاوت کے لیے حضرت حجۃ اللہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی کے پیش آمدہ واقعات کو شائع کرنا ہم اپنا فرض سمجھتے ہیں۔

عزیزہ معصومہ ۲۸ جنوری کی صبح کو پیدا ہوئی تھیں اور پیدا ہونے سے پہلے حضرت حجۃ اللہ علیہ کو ۱۲ بجے شب کے قریب غاسقٌ* اللہ الہام ہوا تھا جو انھیں ایام میں شائع ہو چکا تھا۔ اور اسی وقت آپ نے ایک رویا بھی دیکھا تھا کہ حضرت حجۃ اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حضرت ام المؤمنین علیہا السلام کہتی ہیں کہ اگر میرا انتقال ہو جاوے تو آپ اپنے ہاتھ سے میری تجہیز

* الغاسق۔ وقیل القمر اذا دخل فی ساھورہ وقیل اذا خسف ابن قتیبہ الغاسق القمر سمی بہ لانہ یکسف فیغسق ای یذھب ضوءہ و یسود و یظلم غسق یغسق غسوقا اذا اظلم لسان العرب جلد ۱۲ صفحہ ۱۶۲ حاصل یعنی غاسق کے ہیں چاند جبکہ اپنے غلاف میں داخل ہو جاوے یعنی کسوف واقع ہو اور اسکی روشنی جاتی رہے اور اضافت غاسق کی طرف اللہ تعالیٰ کی جو اس الہام میں واقع ہے انہیں جنازہ دفن۔ [illegible] واقعہ موجب خوشی مخالفین کا تھا مگر چونکہ پورا ہوا پیشگوئی غاسق اللہ ایک نشان منجانب اللہ ظاہر ہوا اب تو مخالفین کو بھی ہمارے اس رنج میں شریک ہونا پڑا [illegible] پورا ہوا۔ یہ ہے کہ یہ غاسق نہیں جس ایک کچھ شر ہو بلکہ بسبب پیشین گوئی، موت کے ایک نشان منجانب اللہ ہے۔ سید محمد احسن [illegible]

۱۷ و ۲۴ - نومبر ۱۹۰۳ء

وتکفین کریں۔

اور اس الہام کے متعلق حضرت اقدس نے اُسی روز شام کو فرمایا تھا کہ غاسق عربی زبان میں اُس تاریکی کو کہتے ہیں جو بعد زوال شفق اول رات چاند کو ہوتی ہے اور قمر کی آخری رات میں جب وہ بے نور ہوتا ہے تو یہ لفظ بولتے ہیں اور فرمایا کہ اجتہادی طور پر میں سمجھتا ہوں کہ کسی ابتلا کی خبر ہے۔ (الحکم، فروری ۱۹۰۳ء)

ایسا ہی حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہ بھی عرصہ ہوا الہام ہو چکا ہے کہ بعض بچے کم عمری میں بھی فوت ہوں گے۔ تو عزیزہ امۃ النصیر اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا بھی اس الہام کے موافق کم عمری میں فوت ہونے والی اولاد میں شامل ہو کر حضرت حجۃ اللہ کی اس پیشگوئی کو پورا کرنے والی ٹھیری ہیں۔

حضرت حجۃ اللہ اور آپ کی جماعت موجودہ دارالامان عزیزہ امۃ النصیر کے جنازہ کے ساتھ قبرستان تک تشریف لے گئے اور خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جنازہ پڑھا اور اپنے آغوش پاک میں لیکر اُس کی آخری منزل تک پہونچا دیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ معصومہ کی عمر آج کی تاریخ دس مہینے اور پانچ دن تھی۔

خاندان رسالت اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لیے یہ صدمہ جانکاہ ہے اللہ تعالےٰ خود اس کی جزا ہو اور خاندان رسالت کو اس کا نعم البدل عطا فرماوے۔ آمین

خاکسار یعقوب علی تراب احمدی

ایڈیٹر الحکم دارالامان قادیان

مولا
ام